

علوم اسلامیہ کے تحقیقی مقالات و مجلات میں نقل ”حرنی“ کا استعمال: ایک تجزیاتی مطالعہ

Use of “Transliteration” in Research Theses & Journals of Islamic Studies: An Analytical Study

ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء*

ڈاکٹر سعید الرحمان**

ABSTRACT

Transliteration refers to conversion of a text from one script to another i.e. the method of mapping from one system of writing to another based on phonetic similarity. It generally involves representing the characters of a given script (alphabets, letters, words, etc.) by the corresponding characters of another alphabet or language. It is widely used in academic, scholarly and literary writings such as research thesis, dissertation, research articles or papers, books, encyclopedia, dictionaries, journals and magazines etc. for the correct pronunciation and content representation etc, to the readers by using special symbols or code system. Different examples have been given in the article for the proper pronunciation and understanding of the real meanings of the words from Urdu and Arabic languages used in the text. In Arabic language words create ambiguity and complexity for the common reader who is not fully aware with Arabic language. Transliteration system is very helpful and easy to follow for the researchers in the field of Islamic Studies.

The Transliteration System has been adapted by various research journals of Islamic Studies in Pakistan. Especially the pioneers in this regard are the English Journal “Islamic Studies”, Arabic Journal “Al-Dirāsāt Al-Islāmiyah” and Urdu Journal “Fikr-o-Nazar” of Islamic Research Institute. International Islamic University Islamabad has thoroughly introduced along with relevant examples. The paper will serve as a basic orientation to research scholars in Islamic Studies regarding Transliteration. This article presents an introduction to Transliteration and its use in Islamic Research Theses & Journals.

Keywords: Transliteration, Research Journals, Symbols, Phonetics, Islamic Research.

* ڈین علوم اسلامیہ و دراسات علوم شرقیہ، پشاور یونیورسٹی، پشاور

** اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ علوم اسلامیہ، عبد الولی خان یونیورسٹی، مردان

ذرائع ابلاغ و ترسیل میں آئے روز نئی ایجادات اور آلات کے سبب عصر حاضر جدید ترین ابلاغی اور مواصلاتی دور کہلاتا ہے جس نے پوری دنیا کو ایک عالمی گاؤں کی حیثیت دی ہے۔ عالمی سطح پر مختلف بین اللسانی تعامل و تفاعل (Interaction) کو کافی وسعت ملی ہے لہذا باہمی استفادہ اور تفہیم کے لیے ایک زبان کے الفاظ، کلمات اور اصطلاحات کو دوسری زبان بالخصوص عالمی رابطے کی زبان انگریزی میں منتقل کرنے (نقل حرئی) کا عمل ایک عرصہ سے جاری ہے اور روز بروز اس کی ضرورت و اہمیت مزید بڑھ رہی ہے۔ علمی و تحقیقی مقالات، مجلات اور دیگر تحریرات بھی مختلف علوم و فنون کے مطالعے، تجزیے اور جائزے سے تعلق رکھتی ہیں، جن میں دنیا کی کئی زبانوں سے واسطہ پڑتا ہے۔ اگر علوم اسلامیہ و شریعہ کی بات کی جائے تو اس کا علمی تراش زیادہ تر عربی، فارسی، اردو اور دیگر زبانوں میں پایا جاتا ہے، جس کو عالمی سطح پر قابلِ رسائی بنانے کے لیے نقل حرئی کا سہارا لینا پڑتا ہے، جس کے مبادیات کے بارے میں جاننا ہر تحقیق کار کے لیے از حد ضروری ہے۔ یہی زیرِ مضمون کا مرکزی ہدف ہے۔

نقل حرئی کا مفہوم

اردو میں ”Transliteration“ کے لغوی معنی ”نقل حرئی“ کے کیے جاتے ہیں۔ اردو زبان میں نقل حرئی کے حوالے سے معلوماتی مطالعاتی مواد وافر مقدار میں دستیاب نہیں۔ اس کے معانی اور وضاحت مشہور اردو لغات جیسے نور اللغات، فیروز اللغات وغیرہ میں بھی نہیں ملتے، لہذا انگریزی سے انگریزی، انگریزی سے اردو اور انٹرنیٹ پر آن لائن لغات اور دیگر مضامین کو رجوع کرنا پڑتا ہے۔

آکسفورڈ اور کیمبرج ڈکشنری میں Transliterate اور Transliteration کے معانی ہیں:

“(to) write or print (a letter or word) using the closest corresponding letters of a different alphabet or language⁽¹⁾, to write a word or letter in a different alphabet⁽²⁾”

انگریزی سے اردو لغت میں Transliterate اور Transliteration کے معانی ہیں:

”ایک زبان کے الفاظ دوسری زبان کے حروف میں لکھنا، حرئی یا لفظی نقل، نقل الفاظ، نقل حرئی

کرنا۔“^(۳)

(1) Concise Oxford English Dictionary, Edition: 11th

(2) Cambridge Advanced Learner Dictionary (CALD)

(3) Urdu to English and Urdu Dictionary, pp: 1000, Feroz Sons Limited, Lahore

اردو لغت (آن لائن) میں نقل ”حرفی“ کی وضاحت یوں کی گئی ہے:

”اسم کیفیت، (نقل حرفی) {نق + لے + حر + فی} (عربی) کسی زبان کے الفاظ کا تلفظ امکانی صحت کے ساتھ دوسری زبان کے حروف تہجی کے ذریعے ادا کرنا، کسی ایک زبان کے رسم الخط کو کسی دوسری زبان کے الفاظ یا حروف میں منتقل کرنا، انتقال حروف، تحویل حرفی۔“^(۱)

پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی اس کے تعارف میں مختصر لکھتے ہیں:

”عربی یا اردو الفاظ کو انگریزی زبان میں منتقل کرنے کے لیے بین الاقوامی سطح پر ایک طریقہ اپنایا گیا ہے، جو ٹرانسلیٹریشن (Transliteration) کہلاتا ہے۔“^(۲)

ویکی پیڈیا (اردو) آزاد دائرۃ المعارف میں Transliteration کی درج ذیل تعریف کی گئی ہے:

”نقل حرفی انگریزی (Transliteration) دراصل کسی کلمے یا لفظ کو اس کی ادائیگی یا آواز کے مطابق ایک رسم الخط سے دوسرے رسم الخط میں لکھنے کو کہا جاتا ہے۔ مثلاً اگر کسی بھی زبان کے لفظ کو اردو میں اس کی ادائیگی کے لحاظ سے لکھا جائے جیسے Big Bang کو بگ بینگ تو یہ عمل نقل حرفی کہلائے گا، اس کو تلفظ نویسی بھی کہتے ہیں۔“^(۳)

نبی پیرزادہ نے ایک آن لائن جامع تعارفی مضمون ”اردو رو من نقل حرفی: ایک ابتدائی تعارف“ میں نقل حرفی کی وضاحت یوں کی ہے:

”نقل حرفی“ کسی بھی متن کو ایک تحریری نظام (Writing System) سے باضابطہ انداز میں کسی دوسرے تحریری نظام میں منتقل کرنے کا نام ہے۔ یہ ضرورت عام طور پر اس وقت پیش آتی ہے جب ’ماخذ زبان‘ (Source Language) ہدف زبان (Target Language) کے مقابلے میں ایک مختلف رسم الخط (Script) میں لکھی جائے۔ جیسا کہ ہر زبان کے حوالے سے ہی مختلف جگہوں، اداروں اور لوگوں کے ناموں وغیرہ کے ضمن میں کرنا ضروری ہو جاتا ہے۔ مثال کے طور پر انگریزی عبارت میں ’اسلام آباد‘ یا عامر، صفدر جیسے مشرقی ناموں کو نقل حرفی کے بعد بالترتیب "Islamabad"، "Amir" اور "Safari" لکھا جائے

(۱) نقل- حرفی- <http://urdulughat.info/words/58590> (تاریخ رسائی: 17 اکتوبر 2016ء، وقت رسائی: 07:31 AM)

(۲) اصول تحقیق، پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی، ص: ۱۱۵، شیخ زاید اسلامک سنٹر، پشاور، ۱۹۹۲ء

(۳) نقل- حرفی- https://ur.wikipedia.org/wiki/نقل_حرفی (تاریخ رسائی: 17 اکتوبر 2016ء، وقت رسائی: 07:40 AM)

گ۔ نقل حرفی میں ماخذ زبان کے ہر حرف کو ہدف زبان میں منتقل کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر روسی رسم الخط میں تحریر کیا گیا مصنوعی سیارہ "CTTYTHUK" رومن میں نقل حرفی کے بعد "Sputnik" لکھا جائے گا۔^(۱)

نقل حرفی کے متبادل نام

اردو زبان میں نقل حرفی کے مختلف متبادل نام نقل حروفی، تحویل حرفی، انتقال حروف، نقل الفاظ، تلفظ نویسی اور کلمہ نویسی سامنے آئے ہیں۔ Transliteration کو بعض اوقات رومنائز کرنا یا خصوصی رومن انداز میں لکھنا (Romanization) بھی کہتے ہیں البتہ یہ اصطلاح اس کے کلی مفہوم کی ترجمانی نہیں کرتی۔ بہر حال ان تمام متبادل ناموں کے باوجود Transliteration کے لیے مناسب اور مستعمل اصطلاح ”نقل حرفی“ ہی ہے۔

نقل حرفی اور نقل صوتی میں فرق

نقل حرفی کے معنی کبھی نقل صوتی بھی کی جاتی ہے تاہم دونوں اصطلاحات ایک دوسرے سے مختلف ہیں لہذا نقل حرفی اور نقل صوتی (Transcription) کے فرق کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ نقل صوتی میں ماخذ الفاظ (Source Words) کی اصوات یا آوازوں کو حروف کے ذریعے ہدف زبان میں منتقل کیا جاتا ہے^(۲)۔ مثلاً اردو لفظ ”اصلاحی رسالہ“ نقل صوتی میں ”Islahee Risala“ کے طور پر لکھا جاسکتا ہے جیسا کہ صوتی اعتبار سے یہ درست تلفظ کو پہنچا رہا ہے البتہ درست نقل حرفی کے اعتبار سے اس کو ”Islāhī Risālah“ لکھا جائے گا۔

نقل حرفی کی مختصر تاریخ

مختلف اداروں، ماہرین لسانیات اور دانشوروں نے مختلف اوقات میں نقل حرفی کے متعدد طریقے تجویز کیے ہیں ان اداروں میں امریکن لائبریری ایسوسی ایشن (ALA)، انسائیکلوپیڈیا آف اسلام، برٹش لائبریری، لائبریری آف کانگریس (L.C)، شخصیات میں ڈاکٹر انیس خورشید، پلیٹس (Platts)، شریفی (Sharifi)، فوربس (Forbes)، ڈاکٹر قریشی (Dr. Qureshi)، ڈاکٹر ماڈو (Dr. Modu)۔

^(۱) <http://www.nlpd.gov.pk/uakhbareurdu/august2011/8.html> تاریخ رسائی: 17 اکتوبر 2016ء، وقت:

(08:08 AM

^(۲) <http://www.nlpd.gov.pk/uakhbareurdu/august2011/8.html> تاریخ رسائی: 17 اکتوبر 2016ء، وقت:

(08:08 AM

(Moid، ملر (Muller) اور یوسف علی (Yousuf Ali) قابل ذکر ہیں جن میں سے بعض نافذ العمل اور بعض عدم نافذ ہیں۔

اگرچہ تاحال عالمی سطح پر نقل حرنی کا کوئی یکساں نظام اختیار نہیں کیا جاسکا ہے اور ہر نظام دوسرے سے کئی حوالوں سے مختلف ہوتا ہے تاہم یہ امر خوش آئند ہے کہ اب اکثر تحقیقی مقالے، قرآن کریم کے آن لائن ویب سائٹس اور انگریزی و دیگر تراجم، دائرۃ المعارف، قوانین، لغات، موسوعات اور تحقیقی مجلات وغیرہ میں باقاعدہ یہ وضاحت دی جاتی ہے کہ ان میں نقل حروفی کے لیے کون سی سکیم اپنائی گئی ہے اور اس کا رہنما جدول بھی دیا جاتا ہے جس سے قارئین، محققین اور دیگر متعلقہ افراد کو سہولت رہتی ہے۔

اسلامی تحقیقات بالخصوص علمی و تحقیقی مجلات میں نقل حرنی کا اہتمام

علوم اسلامیہ و شریعہ کے انگریزی تحقیقی مقالات اور اردو اور عربی میں تحریر کردہ مقالات کے بزبان انگریزی ملخصات (Abstracts) وغیرہ میں عربی، اردو، فارسی، پشتو، ہندی، ترکی اور دیگر زبانوں کے کلمات، اصطلاحات اور مستعار و اجنبی الفاظ کی صوتی تاثیر محفوظ کرنے کے لیے ”نقل حرنی“ کا اہتمام کیا جاتا ہے جس سے یہ الفاظ کافی حد تک صحیح طور پر قابل تلفظ ہو جاتے ہیں، یعنی غیر اہل زبان کے لیے بھی ان کی درست ادائیگی ممکن ہو جاتی ہے۔

سندی تحقیقی مقالات کی طرح مختلف جامعات اور دیگر تحقیقی اداروں سے شائع ہونے والے علوم اسلامیہ کے علمی و تحقیقی مجلات کے انگریزی مضامین و مقالات (Research Papers/ Articles) اور دیگر مضامین کے انگریزی تلخیصات (Abstracts) میں بھی عربی، اردو، فارسی، پشتو وغیرہ زبانوں کے کلمات کے لیے ”نقل حرنی“ کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس سلسلے میں بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد کا ادارہ تحقیقات اسلامی (Islamic Research Institute) قابل ذکر ہے جو اپنے تینوں تحقیقی مجلات اسلامک سٹڈیز (انگریزی)، الدراسات الاسلامیہ (عربی) اور فکر و نظر (اردو) کے عموماً آخری اندرونی صفحہ پر عربی، اردو اور فارسی کلمات (حروف الہجاء) کی انگریزی میں نقل حرنی (Transliteration Table) کا جدول دیتے ہیں جس سے مقالہ نگار کو نقل حرنی کے قواعد و ضوابط سے شناسائی اور انگریزی میں مقالے کا ملخص تیار کرنے میں رہنمائی ملتی ہے۔ نقل حرنی کے اس جدول میں دیگر قواعد کے ساتھ ساتھ زیادہ تر مختلف حروف کے اوپر یا نیچے درج ذیل تین رموز یا علامات کا بکثرت اہتمام کیا جاتا ہے۔

۱۔ بعض انگریزی حرف / حروف کے اوپر ایک خط (Macron) یعنی (ˉ) لگانا۔

مثلاً: ایمان (Īmān)، اسلام (Islām)، رسول (Rasūl) وغیرہ

(۲)۔ بعض انگریزی حروف کے نیچے نقطے (Dots) یعنی (.) لگانا۔

مثلاً: محمد ﷺ (Muḥammad)، طواف (Ṭawāf) وغیرہ

(۳)۔ بعض انگریزی حرف / حروف کی خط کشیدگی یعنی نیچے خط کھینچنا (Underline) کرنا۔

مثلاً: حدیث (Ḥadīth)، عثمان (Uthmān) وغیرہ نقل حرفی کا مذکورہ جدول حروف

تہجی (Letters of the Alphabet) یا حروفِ صحیح (Consonants)، اردو ہائے آوازوں (Aspirates) کی

دوہری ترسیم (Diagraph)، طویل حرفِ علت (Long Vowel)، دو علتیہ / دو مصوتہ

حروف (Diphthong) اور ان سب کے رومن نقل حرفی کوڈز (Transliteration Code) اور ہر ایک کی

چند مختصر و ضاحی مثالوں (بطور نمونہ) کے ساتھ ذیل میں پیشِ خدمت ہے۔

عربی، اردو اور فارسی حروفِ البجاء کی انگریزی میں نقل حرفی

حروف البجاء	نقل حرفی کوڈز	وضاحتی مثالیں
ا	a	الانفال <i>al-Anfāl</i> ، دار <i>dār</i> ، ابوبکر <i>Abūbakr</i> ، احزاب <i>Aḥzāb</i>
آ / اء	‘	خلافت <i>khalā’if</i> ، الاسماء الحسنیہ <i>al-asmā’ al-Husnā</i>
ب	b	البقرۃ <i>al-Baqarah</i> ، ابواب <i>abwāb</i> ، کتاب <i>kitāb</i>
پ	p	پیر <i>Pīr</i> ، پاک <i>Pāk</i> ، پارسی <i>Pārsī</i> ، پابندی <i>pābandī</i>
ت	t	تابعون <i>Tābi’ūn</i> ، التوبۃ <i>al-Tawbah</i> ، استحسان <i>Istiḥsān</i>
ٹ	t̤	ٹیپو <i>Ṭīpu</i> ، ٹھوس <i>Thos</i> ، ٹوپی <i>Topī</i> ، ماسٹر <i>Māstar</i>
ث	th	الدر المنثور <i>al-Durr al-Manthūr</i> ، الجاثیہ <i>al-Jāthiyah</i>
ج	j	جلال الدین <i>Jalāl al-Dīn</i> ، اجماع <i>Ijmā’</i> ، جرجانی <i>Jurjānī</i>
چ	ch	چاریار <i>Chāryār</i> ، غنچہ <i>Ghuncha</i> ، بانگچہ <i>Bāghīcha</i>
ح	ḥ	الحجر <i>al-Hijr</i> ، الحاکم <i>al-Hākīm</i> ، الحلوانی <i>al-Halwānī</i>
خ	kh	خلیفۃ <i>Khalīfah</i> ، البخاری <i>al-Bukhārī</i> ، آخ <i>Akh</i>

د	d	درایۃ <i>dirāyah</i> ، عبادۃ <i>ibādah</i> ، دعوتۃ <i>Da'wah</i>
ڈ	ḍ	ڈاکہ <i>dākah</i> ، ڈھیلا <i>dhilā</i> ، ڈکار <i>ḍakār</i>
ذ	dh	ذکر <i>Dhikr</i> ، اذان <i>Adhan</i> ، ہذا <i>hādhā</i> ، ذی <i>Dhimmī</i>
ر	r	الرازی <i>al-Rāzī</i> ، روایۃ <i>riwāyah</i> ، الرحمن <i>al-Rahmān</i>
ڑ	ṛ	لڑکے <i>larke</i> ، پہاڑ <i>pahar</i>
ز	z	مزاحمت <i>muzāhamat</i> ، تربوز <i>Tarbūz</i> ، زکوٰۃ <i>zakāh</i>
ژ	ẓ	ژالہ <i>zāla</i> ، مژدہ <i>Muzda</i>
س	s	سند <i>Sanad</i> ، الاسراء <i>al-Isrā'</i> ، سلام <i>Salām</i> ، رسم <i>Rasm</i>
ش	sh	شریعت <i>Shari'ah</i> ، مشکوٰۃ <i>Mishkāṭ</i> ، شہادۃ <i>shahādah</i>
ص	ṣ	صحیح <i>Ṣaḥīḥ</i> ، صوم <i>Ṣawm</i> ، صدقہ <i>Ṣadaqah</i> ، صبر <i>Ṣabr</i>
ض	ḍ/ẓ	عربی (ḍ) ضرر <i>ḍarar</i> ، اردو/فارسی (ẓ) ضرورت <i>ẓarurat</i>
ط	ṭ	السیوطی <i>al-Suyūṭī</i> ، الطبری <i>al-Ṭabarī</i> ، باطل <i>Bāṭil</i>
ظ	ẓ	عظیم آبادی <i>Aẓīmābādī</i> ، ظہر <i>ẓuhr</i> ، ظالم <i>ẓālim</i>
ع	(،) (1)	سعد <i>Sa'd</i> عرف <i>Urf</i> ، الاعراف <i>al-A'raf</i> ، عالم <i>ālam</i>
غ	gh	غریب <i>Gharīb</i> ، غاشیۃ <i>Ghāshiyah</i> ، مغازی <i>Maghāzī</i>
ف	f	فقہ <i>Fiqh</i> ، فقہاء <i>Fuqahā'</i> ، فلسفہ <i>Falsafah</i> ، فاسد <i>Fāsīd</i>
ق	q	قرآن <i>Qur'ān</i> ، القواعد <i>al-Qawā'id</i> ، قصاص <i>Qisās</i>
ک	k	اہل کتاب <i>ahl al-Kitāb</i> ، کفر <i>Kufr</i> ، الکلام <i>al-Kalām</i>
گ	g	گلاب <i>gulāb</i> ، گزارہ <i>guzarāh</i>
ل	l	اسرائیلیات <i>Isrā'ilīyyāt</i> ، علم <i>ilm</i> ، ثعلبی <i>Tha'labī</i>
م	m	مفاتح <i>Mafātīḥ</i> ، منسوخ <i>Mansūkh</i> ، محاربہ <i>Muhāraba</i>
ن	n	نسخ <i>Nāsikh</i> ، سنن <i>Sunan</i> ، قانون <i>Qānūn</i> ، تدوین <i>Tadwīn</i>

(1) Elevated Inverted Comma (یعنی اوپر بلند علامت سکتے)

و	w/v	عربی (w) داؤد <i>Dāwūd</i> ، اُردو اور فارسی (v) پرورش <i>Parvar-ish</i>
و	wa/- o	عطف: عربی (wa) والسیر <i>wal-Siyar</i> ، النودی، اردو/فارسی (-o) - <i>Fikr-o</i> - Nazār
ہ	h	ہو <i>Hūd</i> ، اجتہاد <i>Ijtihād</i> ، مہدی <i>Mahdi</i> ، مذہب <i>Madhhab</i>
ة	ah/at	غیر ملفوظ صورت میں (ah) مثلاً امانۃ <i>amanāh</i> ، ملفوظ صورت میں (at)
ی	y	قیاس <i>Qiyās</i> ، غیب <i>Ghayb</i> ، یوم <i>Yawm</i> ، یا جو <i>Ya'jūj</i>
ال	al-/'l	حروف قمری و شمسی سے قبل (al-) مثلاً الطبقات الکبریٰ <i>al-Tabqāt al-Kubrā</i> ، قابل تلفظ صورت میں (l)

اُردو کی ہائے آوازوں (Aspirates) کے اظہار کیلئے دوہری ترسیم (Diagraphs) کی نقل حرفی

بھ	bh	بھول <i>bhūl</i> ، بھوک <i>bhūk</i> ، بھکاری <i>bhikārī</i>
پھ	ph	خط کشیدہ انگریزی حروف (ph)، مثلاً: پھول <i>phūl</i> ، پھوٹ <i>phūt</i>
تھ	th	خط کشیدہ انگریزی حروف (th)، مثلاً: تھوک <i>thūk</i> ، تھانوی <i>Thānvi</i>
ٹھ	th	خط کشیدہ انگریزی حروف (th) بشمول "t" دوہرا خط کشیدہ ٹھاٹھ <i>thāth</i>
جھ	Jh	خط کشیدہ انگریزی حروف (jh)، مثلاً: جھول <i>jhūl</i> ، جھوٹ <i>jhūt</i>
چھ	ch	خط کشیدہ انگریزی حروف (ch)، مثلاً: چھوٹ <i>chūt</i> ، اچھوت <i>Achūt</i>
دھ	dh	خط کشیدہ انگریزی حروف (dh)، مثلاً: دھول <i>dhūl</i> ، دھوپ <i>dhūp</i>
ڈھ	dh	خط کشیدہ انگریزی حروف (dh) بشمول "d" دوہرا خط کشیدہ
ڑھ	rh	خط کشیدہ انگریزی حروف (rh) بشمول "r" نیچے نقطہ کے ساتھ (Dotted) گڑھ <i>Garh</i>
کھ	kh	خط کشیدہ انگریزی حروف (kh)، مثلاً: کھا <i>khā</i> ، کھون <i>khoj</i>
گھ	gh	خط کشیدہ انگریزی حروف (gh)، مثلاً: گھات <i>ghāt</i> ، گھاٹ <i>ghāt</i>

حروفِ علت (Long/Short Vowels) اور دو علتیہ حروف (Diphthongs) کی نقلِ حرنی

مثلاً امام <i>Imām</i> ، انسب <i>Ansāb</i> ، رجال <i>Rijāl</i>	ā	آ / ا
جب کسی لفظ کے شروع میں ہو، آثار <i>āthār</i> ، آلِ عمران <i>Āl ‘Imrān</i>	ā	آ
مثلاً التین <i>al-Tīn</i>	ī	ی
مثلاً سورۃ الروم <i>Sūrah al-Rūm</i> ، نوح <i>Nūḥ</i> ، موسیٰ <i>Mūsā</i>	ū	و (عربی)
فروٹ <i>farōt</i>	ō	و (اُردو)
A	a	زبر
عربی: <i>i</i> ، مثلاً تابعون <i>Tābi‘ūn</i> ، اُردو / فارسی: <i>-i</i>	i / -i	زیر
اصول <i>Usūl</i> ، خلفاء <i>Khulafā</i> ، السنۃ <i>Al-Sunnah</i>	u	پیش
عربی: <i>aw</i> ، اُردو / فارسی: <i>au</i>	aw / au	و
عربی: <i>ay</i> ، اُردو / فارسی: <i>ai</i>		ی / اے

و، یّ مشددہ (Dobouled) کی نقلِ حرنی^(۱)

عربی: <i>uww</i> ، اُردو / فارسی: <i>uvv</i>	uww / uvv	و
Iyy	iyy	یّ

نقلِ حرنی کے مذکورہ بالا جدول کو متذکرہ مجلات کے علاوہ دیگر جرائد نے بھی اختیار کیا ہے، اور وہ اپنے مقالہ نگاروں یا شرکاءِ مجلہ (Contributors) کو اس کی پاسداری کی ہدایات دیتے ہیں جن کی تفصیل ذیل میں پیش کی جاتی ہے۔

(۱) ہر مشدد حرف کو دو دفعہ لکھا جاتا ہے جیسے رب Rabb [اصول تحقیق، پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی، ص: ۱۱۵، جامعہ پشاور، ۱۹۹۲ء]

۱. سہ ماہی مجلہ اسلامک سٹڈیز ادارہ تحقیقات اسلامی (انگریزی) میں نقلِ حرفی کا مذکورہ بالا جدول مجلہ کے ہر شمارہ کے آخر میں Transliteration Table کے نام سے دیا جاتا ہے اور ساتھ ہی یہ رہنمائی دی جاتی ہے:

“**Loan Words and Foreign Words:** Words in Arabic, Persian, Turkish and Urdu should follow this journal’s transliteration scheme and conform to the transliteration system shown in the transliteration table of *Islamic Studies* ⁽¹⁾”

۲. سہ ماہی مجلہ الدراسات الاسلامیہ (عربی) ادارہ تحقیقات اسلامی میں یہ ”طريقة كتابة الكلمات العربية والأوردية والفارسية بالحروف الانجليزية المتبعة في هذه المجلة ^(۲)“ البتہ اس میں دوہائیہ الفاظ کی وضاحت نہیں دی گئی کیوں کہ اس کا اطلاق زیادہ تر اردو میں ہوتا ہے۔

۳. سہ ماہی مجلہ ”فکرو نظر“ ادارہ تحقیقات اسلامی کے ایک شمارہ میں مقالہ نگاروں کے لیے تجاویز اور مقالات کی اشاعت کے طریق کار کے زیر عنوان ذکر شدہ چھ شرائط میں سے درج ذیل شرط کا تعلق ”نقلِ حرفی“ سے ہے:

”مقالے بالخصوص خلاصے (Abstract) میں شامل غیر انگریزی الفاظ کی نقلِ حرفی کے لیے ادارے کے مجلہ Islamic Studies کے جدول اور فونٹ اختیار کیا جائے۔“ ^(۳)

مذکورہ بالا جدول مجلہ کے آخر میں ”فکرو نظر میں اردو (و عربی و فارسی) کلمات کی انگریزی میں نقلِ حرفی کا جدول (Transliteration Table)“ کے عنوان سے دیا جاتا ہے۔

۴. دعوتِ اکیڈمی، اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد کے سہ ماہی انگریزی علمی و تحقیقی مجلہ Insight میں نقلِ حرفی کے بارے میں وہی ہدایات اور جدول فراہم کیا جاتا ہے جن کا تذکرہ اوپر مجلہ اسلامک سٹڈیز کے ضمن میں کیا گیا ہے ^(۴)۔

(1) Islamic Studies (Research Journal), Vol: 49, No. 1, pp: Inner end page, Islamic Research Institute, Islamabad, spring 2010.

(۲) (Transliteration System followed in this Journal) یعنی مجلہ میں اختیار کیا گیا نقلِ حرفی کا جدول کے نام سے دیا جاتا ہے۔ مجلہ الدراسات الاسلامیہ، جلد: ۴۹، عدد: ۴، ص: ۲۴۱، مجمع البحوث الاسلامیہ، الجامعة الاسلامیہ العالمیہ، اسلام آباد، اکتوبر-دسمبر ۲۰۱۴ء

(۳) سہ ماہی فکرو نظر، مشمولہ: فکرو نظر کا تعارف اور مقالہ نگاروں کے لیے تجاویز، تحریر: ادارہ، جلد: ۸۲، شمارہ: ۲، ص: ۳، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد، اکتوبر-دسمبر ۲۰۱۴ء

(4) Quarterly Insight, (Focused on Faith Studies), Vol: 3, No. 2-3, pp: Inner end page, Da’wah Academy, International Islamic University, Islamabad, winter 2010-spring 2011.

۵۔ جامعہ پشاور (خیبر پختونخوا) کے ششماہی علمی و تحقیقی مجلہ پشاور اسلامیکس کے ہر شمارہ کے آغاز میں اندرونی پس ورق پر بھی نقل حرنی کا یہی جدول دیا جاتا ہے البتہ اس کی ایک نمایاں خوبی یہ ہے کہ اس میں پشتو زبان کے لیے انتقالِ حروف کا اضافہ بھی کیا گیا ہے۔ مستعار اور اجنبی الفاظ: اگر انگریزی زبان میں مضمون تحریر کرنا ہو تو اس میں وارد عرب، فارسی، ترکی، پشتو اور اردو زبانوں کے الفاظ پشاور اسلامیکس کے ٹرانسلیٹریشن نظام (جو سوائے پشتو کے مجلہ اسلامک سٹڈیز، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد کے نظام پر مبنی ہے) کے مطابق لکھے ہوں یہی ہدایت ان مضمون نگاروں کے لیے بھی ہے جو اپنے اردو یا عربی مضامین میں سے چند الفاظ یا اصطلاحات انگریزی میں تحریر کرنا چاہیں۔“^(۱)

۶۔ جامعہ پشاور ہی کے ایک اور سالانہ مجلہ ”پیوناج دراساتِ شرقیہ“^(۲) کے ہر شمارہ کے آغاز میں نقل حرنی کے حوالے سے یہی ہدایات دی جاتی ہیں جو اوپر پشاور اسلامیکس کے ضمن میں ذکر کی گئیں البتہ ہر شمارہ کے آغاز میں نقل حرنی کا جدول نہیں دیا جاتا یا شاید شائع کرنے سے سہوارہ جاتا ہے۔^(۳)

۷۔ یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بنوں، خیبر پختونخوا کے ششماہی تحقیقی مجلہ ”بر جس“^(۴) میں بھی نقل حرنی کے حوالے سے وہی ہدایات دی جاتی ہیں، جو اوپر پشاور اسلامیکس اور پیوناج دراساتِ شرقیہ کے ضمن میں ذکر کی گئیں اور مجلہ کے آخر میں صرف عربی نقل حرنی کا جدول دیا جاتا ہے۔^(۵)

۸۔ پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم، ادارہ معارف اسلامی، کراچی کے ششماہی مجلہ تحقیق معارف میں بھی مذکورہ بالا جدول دیا جاتا ہے اور اس حوالے سے درج ذیل ہدایات دی جاتی ہیں:

”عربی اور اردو زبان کے کلمات کیلئے انگریزی (نقل حرنی) دی گئی ہے۔ مقالہ نگار اسے ملحوظ رکھیں۔ البتہ اسم علم کو اس طرح لکھا جائے جس طرح خود مسمیٰ لکھتا ہے۔“^(۶)

(۱) ششماہی پشاور اسلامیکس، مشمولہ: مقالہ نگار خواتین و حضرات کی خدمت میں چند ضروری گزارشات، تحریر: ادراہ، جلد: ۵، شمارہ: ۲،

ص: نمبر ندارد، جامعہ پشاور، جولائی-دسمبر ۲۰۱۲ء

(۲) PUTAJ (Peshawar University Teachers Association Journal)- Oriental Studies

(۳) سالانہ مجلہ پیوناج دراساتِ شرقیہ، جلد: ۱۹، ص: نمبر ندارد، انجمن اساتذہ جامعہ پشاور (PUTA)، جامعہ پشاور، ۲۰۱۲ء

(۴) BURJIS: Bannu University Research Journal of Islamic Studies

(۵) ششماہی بر جس، جلد: ۱، ش: ۱، ص: نمبر ندارد، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بنوں، جنوری-جون ۲۰۱۳ء

(۶) ششماہی معارف مجلہ تحقیق، پاکستان مجلس تحقیق برائے معاشرتی علوم، ادارہ معارف اسلامی، کراچی، جولائی تا دسمبر ۲۰۱۳ء، ص: ۴

۹. اسی طرح آکسفورڈ یونیورسٹی پریس برطانیہ کے زیر اہتمام شائع ہونے والے معروف علمی و تحقیقی مجلہ Journal of Islamic Studies میں ٹرانسلیشن کا ایک جدول دیا جاتا ہے، جو عربی، فارسی، ترکی اور اردو کلمات پر مشتمل ہے۔

سطور بالا میں علمی و تحقیقی مجلات میں نقل حرفی کے حوالے سے رہنمائی کی چند مثالیں ذکر کی گئی ہیں۔ پاکستان میں اس وقت علوم اسلامیہ کے مجال میں ہائیر ایجوکیشن سے منظور شدہ یا ان کے طرز پر ۲۵ سے زائد تحقیقی مجلات نکلتے ہیں، مگر ان میں نقل حرفی کے حوالے سے رہنمائی نہیں ملتی۔ اسی طرح علوم اسلامیہ میں اصول تحقیق کے حوالے سے ایک درجن کے قریب اردو کتب تاحال شائع ہوئی ہیں مگر ان میں بھی عموماً اس موضوع کو زیر بحث نہیں لایا گیا ہے۔ البتہ پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی نے اپنی کتاب ’اصول تحقیق‘ کے باب یازدہم میں دو صفحات پر مشتمل رہنما جدول دیا ہے اور آخر میں چند مثالیں بھی ذکر کی ہیں^(۱)۔ اسی طرح محققین کے لیے تحقیقی اسالیب و موضوعات پر مشتمل جامعہ پشاور کے پشاور کے مختصر کتابچہ رہنمائے تحقیق میں خاکہ اور مقالہ تحقیق کے رہنما منہج میں بھی اس کا مختصر تذکرہ کیا گیا ہے^(۲)۔

اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں نقل حرفی کے حوالے سے اگرچہ کوئی مضمون شامل نہیں ہے تاہم اس کے ہر جلد کے ابتدائی تعارفی صفحات پر ”علامات و رموز و اعراب“ کے ضمن میں ”متبادل حروف“ کے عنوان سے اردو عربی حروف اور ان کا رومن انگریزی متبادل دیا گیا ہے^(۳) جو نمونے کے طور پر اس مضمون کے آخر میں منسلک ہے۔

نقد و تبصرہ

پاکستان میں تمام علمی و تحقیقی ادارے اپنے مقالات اور مجلات میں نقل حرفی کی روایت کی پاسداری نہیں کرتے بلکہ بہت کم سطح پر اس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ نقل حرفی میں عموماً غلطیوں کا بہت امکان ہوتا ہے کیوں کہ بہت کم افراد نقل حرفی کے طلاق کے اصول (Rules of Application) اور درست تکنیکی طریقہ کار سے واقف ہوتے ہیں۔ نقل حرفی کو آسان اور مقبول عام بنانے کے لیے تعلیمی و تحقیقی اداروں میں آگہی سیشنز کے ساتھ ساتھ ایک یکساں نظام کی معیار بندی کی بھی ضرورت ہے، جس میں الفاظ کی صوتی ادائیگی اور درست المادوں کو برقرار

(۱) اصول تحقیق، پروفیسر ڈاکٹر سعید اللہ قاضی، شیخ زاہد اسلامک سنٹر، پشاور، ۱۹۹۲ء، ص: ۱۱۵-۱۱۶

(۲) رہنمائے تحقیق، پروفیسر ڈاکٹر قبلہ ایاز پروفیسر ڈاکٹر معراج الاسلام ضیاء، اشاعت اکیڈمی، پشاور، ۲۰۰۹ء، ص: ۵

(۳) مختصر اردو دائرہ معارف اسلامیہ، مشمولہ: علامات و رموز و اعراب، پنجاب یونیورسٹی، لاہور، بار دوم، مارچ ۲۰۰۳ء

رکھا جائے تاکہ ماہرین لسانیات کے علاوہ نقل حرفی کے اصول سے ناواقف عام افراد کے لیے بھی اس سے استفادہ ممکن اور آسان ہو۔

ذیل میں چند ایک تحقیقی مجلات کے جدول نقل حرفی پیش ہیں۔ جن میں اسلامک اسٹڈیز، الدراسات الاسلامیہ، فکرو نظر، Insight، ششماہی تحقیقی مجلہ، پشاور اسلامیکس، یونیورسٹی آف پشاور، برجس، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، بنوں، ششماہی تحقیقی مجلہ البصیرہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد، جرنل آف اسلامک اسٹڈیز، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس برطانیہ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ میں دیئے گئے ”متبادل حروف“ قابل ذکر ہیں۔

(۱) اسلامک اسٹڈیز، الدراسات الاسلامیہ، فکرو نظر، Insight

ا	a	ڈ	ḍ	غ	gh	بھ	bh	Long Vowels		
ب	b	ذ	dh	ف	f	پھ	ph	ا		Ā
پ	p	ر	r	ق	q	تھ	th	آ		Ā
ت	t	ڑ	r̥	ک	k	ٹھ	ṭh	ی	()	ī
ٹ	ṭ	ز	z	گ	g	جھ	jh	و	()	ū
ث	th	ژ	ẓ	ل	l	چھ	ch	و	Urdu	ō
ج	j	س	s	م	m	دھ	dh	ے	Urdu	é
چ	ch	ش	sh	ن	n	ڈھ	ḍh	Short Vowels		
ح	ḥ	ص	ṣ	ں	ṇ	ڑھ	rh	ا		A
خ	kh	ط	ṭ	ھ	h	کھ	kh	ا		I
د	d	ظ	ẓ	ی	y	گھ	gh	ا		u
ٲ (ٲ), when it appears at the middle or end of a word, is transliterated as elevated comma (') followed by the letter representing the vowel it carries. However, when i appears at the beginning of a word it will be represented only by the letter representing the vowel it carries. ع is transliterated as elevated inverted comma ('). ض as an Arabic letter is transliterated as (ḍ) and as a Persian/								Diphthongs		
								ٲ	Arabic	Aw
									Urdu	Au
									Turkish	Ev
								ا	Arabic	Ay
Urdu	Ai									

<p>Turkish/ Urdu letter as (ž).</p> <p>و as an Arabic letter is transliterated as (w) and as a Persian/ Turkish/ Urdu letter is transliterated as (v).</p> <p>ا is transliterated as (ah) in pause form and as (at) in construct form.</p> <p>Article ل is transliterated as (al-) whether followed by a moon or a sun letter, however, in construct form it will be transliterated as ('l).</p> <p>و as a Persian/Urdu conjunction is transliterated as (-o) whereas an Arabic conjunction و is transliterated as (wa).</p> <p>Short vowels (َ) in Persian / Urdu Possessive or adjectival form is transliterated as (-i).</p>	ے	Turkish	Ey
	Doubled		
	و	Arabic	Uww
	و	Persian	Uvv
	و	Urdu	Uvv
	ی		lyy

(۲) ششماہی تحقیقی مجلہ، پشاور اسلامیکس، یونیورسٹی آف پشاور

Arabic	Pashto	Urdu	Arabic	Pashto	Urdu	Arabic	Pashto	Urdu
ء ,	,	,	ر r	r	r	ک k	ک	K
ا a	a	a	ڑ -	rr	rr	گ -	گ g	G
ب b	b	b	ز z	z	z	ل l	L	L
پ -	p	p	ژ -	zh	zh	م m	M	M
ت t	t	t	ج -	g	-	ن n	N	N
ٹ -	tt	tt	س s	s	s	و w	v/u	v/u
ث th	th	th	ش sh	sh	sh	ه h	H	H
ج j	j	j	ہن -	kh	-	ي y	Y	Y
چ -	ch	ch	ص ş	ş	ş	Vowels		
ح -	z	-	ض d	d	d	Short	Long	Doubled
خ -	s	-	ط t	t	t	a	ā Ā	UWW/UVV

ح h	h	h	ظ z	z	z	i	ī	
خ kh	kh	kh	ع ‘	‘	‘	u	ū	
د d	d	d	غ gh	Gh	gh			
ذ -	د dd	dd	ف f	F	f			
ذ dh	dh	dh	ق q	Q	q			

(۳) ششماہی تحقیقی مجلہ، برجس، یونیورسٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی بنوں

Table 1: Transliteration Table of Consonants

ب b	د dh	ط t	ل l
ت t	ر R	ظ z	م m
ث th	ز Z	ع ‘	ن n
ج j	س S	غ gh	ھ h
ح h	ش sh	ف f	و w
خ kh	ص ş	ق q	ء ,
د d	ض ḍ	ک k	ي y

Table 1: Transliteration Table of Vowels and Diphtongs

ا a	آ ā	او aw	uww, ū (in final position)
ی i	ی ī	ای ay	ی iyy, ī (in final position)
و u	و ū		

(۲) تحقیقی مجلہ، البصیرہ، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

Urdu				Arabic				Urdu Digraphs	
ا	a	ص	ṣ	ا	A	ف	f	بھ	<u>bh</u>
ب	b	ض	Ẓ	ب	B	ق	q	پھ	<u>ph</u>
پ	p	ط	ṭ	ت	T	ك	k	تھ	<u>th</u>
ت	t	ظ	ẓ	ث	Th	ل	l	ٹھ	<u>th</u>
ٹ	ṭ	ع	‘	ج	J	م	m	جھ	<u>jh</u>
ٹھ	th	غ	Gh	ح	ḥ	ن	n	چھ	<u>ch</u>
ج	J	ف	F	خ	Kh	و	w	دھ	<u>dh</u>
چ	ch	ق	Q	د	D	ھ	h	ڈھ	<u>ḍh</u>
ح	ḥ	ک	K	ذ	Dh	ء	’	ڑھ	<u>rh</u>
خ	kh	گ	G	ر	R	ي	y	کھ	<u>kh</u>
د	d	ل	L	ز	Z			گھ	<u>gh</u>
ڈ	ḍ	م	M	س	S				
ڈھ	dh	ن	N	ش	Sh				
ر	r	ں	<u>N</u>	ص	ṣ				
ڑ	ṛ	و	V	ض	ḍ				
ز	z	ہ	H	ط	ṭ				
ڑ	ẓ	ء	’	ظ	ẓ				
س	s	ي	Y	ع	‘				
ش	sh	ے	Y	غ	gh				
Short Vowels (AR-UR)		Long Vowels (AR-UR)		Diphthongs					
				Arabic		Urdu			
اُ	a	اُ / اِ	Á	اُ	aw	اُ	au		
اِ	i	اُ / اِ	Ā	اِ	ay	اِ / اُ	ai		
اُ	u	اُ	Ī	اِ	ayy				
		اُ	Ū	اِ	iyy				
		اُ	ō (ur)	اُ	uww				
		اُ	ē (ur)						

- Letter (ء) is not transliterated when at the beginning.
- Article (ال) is transliterated as (al-), and as ('l) in construct form, whether followed by a moon or a sun letter.
- (اُ) is transliterated as (ah) in pause form and as (at) in construct form.

- (و) as a Urdu conjunction is transliterated as (o).

(۵) جرنل آف اسلامک سٹڈیز، آکسفورڈ یونیورسٹی پریس برطانیہ

Ar = Arabic, Pr = Persian, OT = Ottoman Turkish, Ur = Urdu

Arabic	Pr	OT	Ur	Arabic	Pr	OT	Ur
ء ,	,	,	,	ض d	d	d	d
ب b	b	B	b	ط t	t	t	t
پ -	p	P	p	ظ z	z	z	z
ت t	t	T	t	ع ،	،	،	،
ٹ -	-	-		غ gh	gh	gh	Gh
ث th	th	Th	th	ف f	f	f	F
ج j	j	C	j	ق q	q	q	Q
چ -	ch	Ch	ch	ک k	k/g	k/g	K
ح h	h	h	h	گ g	g	g	G
خ kh	kh	Kh	kh	ل l	l	l	L
د d	d	D	d	م m	m	m	M
ڈ -	-	-	ḍ	ن n	n	n	N
ذ dh	dh	Dh	dh	ہ h	h	h ¹	h ²
ر r	r	R	r	و w	v/u	v	v/u
ز z	z	Z	z	ی y	y	y	Y
ڑ -	-	-	r	ء a ¹			-a ²
ژ -	zh	J	zh	ال al ³			ق q
س s	s	S	s	1. When not final 2. -at in construct state 3. (article) al- or l-			
ش sh	sh	Ş	s				
ص ş	ş	ş	ş				
		Arabic & Persian		Urdu		Ottoman Turkish	

Long	a آ و ی	Ā Ā ū ī	ā Ā ū ī	ā - ū ī
Doubled	ئی ؤ	iyy (final form ī) uww (final form ū)	īy (final form ī) uv	īy (final form ī) uvv (for Persian)
Diphthongs	و ی	au or aw ai or ay	au ay	ev ey
Short	ا و ی	a u i	a u i	a or e u or ū/ o or ô i

Urdu Aspirated Sounds

For aspirated sounds not used in Arabic, Persian and Turkish add h after the letter and underline both the letters e.g. جھ jh, گھ gh.

For Ottoman Turkish, modern Turkish orthography may be used.

(۶) اُردو دائرہ معارف اسلامیہ میں دیئے گئے ”تبادل حروف“

Ph	پھ	P	پ	bh	بھ	b	ب
th	ٹھ	t	ٹ	th	تھ	t	ت
č	چ	Djh	جھ	dj	ج	<u>th</u>	ث
D	د	<u>Kh</u>	خ	h	ح	čh	چھ
<u>Dh</u>	ڈ	đh	ڈھ	đ	ڈ	dh	دھ
rh	ڑھ	ṛ	ڑ	rh	رھ	r	ر
<u>sh</u> , ch	ش	S	س	ž, zh	ژ	z	ز

ص	س	ض	d	ط	t	ظ	z
ع	’	غ	gh	ف	F	ق	k
ک	k	کھ	kh	گ	G	گھ	Gh
ل	l	لھ	lh	م	M	مھ	Mh
ن	n	نھ	nh	و	W	وہ	H
ء	‘	ی	y				

